بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیة

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على رسوله الصادق الأمين، أَمَّا بَعْد:

نمازوں میں پیدا ہونے والے نقصان اور اس کی کمی وکوتاہی پوری کرنے کے لیے اللہ تعالی نے سجدۂ سہو واجب کیا ہے۔ قرآن کریم میں چند مقامات ایسے ہیں، جن کی تلاوت کرنے، یا کسی تلاوت کرنے والے سے سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے، اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں، جس کو نیت کر کے دو تکبیروں (یعنی سجدہ میں جانے اور اُٹھنے کی تکبیروں) کے درمیان ادا کیا جاتا ہے۔ سجدہ تلاوت کے مشروع ہونے میں تمام ائمہ کا اتفاق ہے، البتہ اِس کے وجوب میں اختلاف ہے: امام ابوحنیفہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام مالک، امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک سنت ہے۔

48 میل (نئے پیمانے سے 77.5 کلومیٹر) کی دوری کا ارادہ کرنے، یا اس سے زیادہ کا ارادہ کر کے نکلنے سے آدمی شرعی طور پر مسافر ہو جاتا ہے۔ سفر خواہ پندرہ دن کا ہو، یا اس سے کم، یا اس سے زیادہ دنوں کا مسافر جب تک کسی ایک شہر، یا قصبہ وغیرہ میں مستقل پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہیں کرے گا، مسافر ہی رہے گا۔ ہاں اگر کسی بستی میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لی تو وہاں مقیم ہو جائے گا۔ اس دوران فرض نماز کو قصر کرنا واجب ہے اور واجب نماز کی ادائیگی کامل طور پر سفر میں ضروری ہے، سنت مجبوری میں نہ پڑھ سکے تو حرج نہیں ہے، واجب ہر حال میں ادا کرنا ضروری ہے۔

نمازِ جمعہ مکہ معظّمہ میں فرض ہو چکی تھی؛ لیکن اس کی سب سے پہلے ادائیگی مدینہ منورہ میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے فرمائی، اس پہلے جمعہ میں 40 حضرات شریک تھے، پھر جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے پہلا جمعہ ''قبا'' سے روانہ ہو کر محلّہ بنو سالم بن عوف میں ادا فرمایا، جہاں بعد میں ایک مسجد بنا دی گئی، جو ''مسجدِ جمعہ'' کے نام سے موسوم ہوئی۔

اللہ تعالیٰ شانہ کا شکر ہے کہ اس نے ''فتاویٰ علماء ہند'' کی نماز کے مسائل سے متعلق ''جلد-۱۴'' کی تکمیل کی توفیق مرحمت فرمائی، اس جلد میں سجدۂ سہو کے متفرق مسائل، سجدۂ تلاوت، ایام سفر کی نماز اور نمازِ جمعہ سے متعلق مسائل کو شامل کیا ہے، سابقہ جلدوں کی طرح فتاویٰ علماء ہند کے اس حصہ (۱۴ رویں) میں فتاویٰ کے سوال وجواب کو من وعن نقل کرنے کے ساتھ ہر فتویٰ کے ساتھ اصل کتاب کے حوالہ کو بھی درج کر دیا ہے اور حاشیہ میں دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کیا ہے۔

امید ہے کہ علماء، ائمہ، اہل مدارس اور اصحاب افتا خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے، حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی، احادیث نبوی، صحابہ وتابعین کے آثار واقوال کو اہتمام کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہو گئے ہیں۔

میں اس موقعہ سے محبّ گرامی قدر انجینئر شمیم احمد زید مجدھم اور ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے ارکان ومعاونین کا شکر گزار ہوں، جن کی توجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ رہا ہے۔ اللہ ان تمام معاونین ومخلصین کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور میرے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

(انیس الرحمٰن قاسمی)

ناظم امارت شرعیہ پٹنہ وچیرمین ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن، بہار

۲۸ ربیع الثانیہ ۱۴۳۹ھ